جامعہ کے لیل ونہار

رپورٹ: محمد جہانگیر

اسلامی تعلیمات سے ناواقفیت اور مذہبی تعصب کی بناپر بعض لوگ اسلام کو بدنام کر رہے ہیں (پرنسپل جامعہ سلفیہ)

اسلام علم وآگاہی اور معرفت کا نام ہے۔اور علم کے حصول کی تلقین کرتا ہے۔ جہالت اور ناخواندگی کو ناپسند کرتا ہے۔ مسلم معاشرہ مہذب اور تعلیم یافتہ ہوتا ہے۔ جامعہ سلفیہ میں نئے تعلیمی سال کے آغاز پر پرنسپل جامعہ نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی' تخریب کاری' تشدد اور زبردستی ذاتی مفادات پر مبنی جنگ ہے۔اس کا اسلام یا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مذہب کی آڑ میں قتل وغارت مذموم ترین حرکت ہے۔ اسلام امن وآشتی کا درس دیتا ہے۔ایک ناحق قتل کو انسانیت کا قتل قرار دیتا ہے۔حتی کہ جانوروں پر ظلم کو بھی پسند نہیں کرتا۔ اسلامی تعلیمات سے ناواقفیت اور مذہبی تعصب کی بناپر بعض لوگ اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ محنت کریں۔ اور اسلامی سنہری اصولوں کو دنیا میں متعارف کرائیں۔ یہ کام تعلیم یافتہ لوگ ہی کر سکتے ہیں۔انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ جامعہ کے تعلیمی وتربیتی ماحول سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔اور خوب محنت اور لگن سے پڑھیں۔ شیخ الحدیث جامعہ نے فرمایا کہ جامعہ کا نصاب انتہائی متوازن ہے۔جس میں تعصب اور فرقہ واریت نام کی کوئی کتاب شامل نہیں ہے۔ ہم طلبہ کی ذہن سازی میں اعتدال کے پہلو کو مدنظر رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ کے فارغ التحصیل اسلام کی بہترین تعبیر کرتے ہیں۔ پروفیسر نجیب اللہ طارق نے فرمایا کہ طلبہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔آج کے نوجوانوں کی اصلاح پورے معاشرے کی اصلاح کے مترادف ہے۔ان پر پوری توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔اور طلبہ کو بھی چاہیے کہ وہ غیر تعلیمی سرگرمیوں کو ترک کر کے پوری توجہ تعلیم پر دیں۔ نئے تعلیمی سال کے آغاز پر حافظ مسعود عالم نے دعا فرمائی۔اور آخر میں طلبہ کو ظہرانہ دیا گیا۔

ممتاز مذہبی سکالر پروفیسر عبدالجبار شاکر کی رحلت پر منعقدہ تعزیتی اجلاس سے علماء کا خطاب

علماء کے اٹھ جانے سے علم ناپید ہو جائے گا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کس قدر سچا اور مبنی

برحق ہے۔آج ہم اپنے گرد وپیش دیکھتے ہیں۔تو کس قدر علمی محرومی نظر آتی ہے۔اور دن بدن اس میں اضافہ ہورہا ہے۔ان خیالات کا اظہار پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر نے ممتاز مذہبی سکالر پروفیسر عبدالجبار شاکر کی رحلت پر منعقدہ تعزیتی اجلاس سے کیا۔انہوں نے کہا کہ پروفیسر صاحب مرحوم تمام علمی' دینی' سماجی' تحریکی حلقوں میں یکساں مقبول تھے۔آپ کی تمام علوم پر گہری نظر تھی۔تمام موضوعات پر فی البدیہی اور برمحل گفتگو اور خطابت کا سلیقہ جانتے تھے۔آپ منفرد اسلوب نگارش کے حامل تھے۔اردو ادب میں کمال حاصل تھا۔آپ کی گفتگو میں روانی اور شیرینی ہوتی۔ سننے والا ایک ایک جملے پر داد دیتا۔آپ حالات واقعات پر غیر جانبدارانہ تجزیہ کرتے۔تاریخی مقامات کی ایسی منظر کشی کرتے کہ گویا سننے والا اپنی آنکھوں سے وہ منظر دیکھ رہا ہوتا۔آپ بہت عظیم دانشور مفکر اور صاحب بصیرت تھے شیخ الحدیث مولانا محمد یونس نے کہا کہ پروفیسر عبدالجبار سحر انگیز شخصیت کے مالک تھے۔جو ایک دفعہ ان کی صحبت اختیار کر لیتا انہی کا ہو جاتا۔پروفیسر نجیب اللہ طارق نے کہا کہ میں نے بہت کم لوگ ایسے دیکھے ہیں۔جو ہر دلعزیز ہوں۔آپ کی تحریر اور تقریر سے کبھی اکتاہٹ نہیں ہوتی تھی۔مفتی عبدالحنان زاہد نے کہا کہ پروفیسر مرحوم میں عقیدے کی پختگی اور کتاب وسنت کے ساتھ وابستگی غیر مشروط تھی۔بڑے سے بڑے مقام پر کتاب وسنت کا منہج بیان کرتے تھے۔اور کمال یہ تھا کہ کبھی کسی کی دل آزاری نہ کرتے۔شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی نے فرمایا کہ پروفیسر صاحب میں تواضع وانکساری بہت زیادہ تھی۔آخر میں پروفیسر مسعود عالم نے فرمایا کہ آپ بڑے پرعزم صاحب عزیمت تھے۔کتابوں کے ساتھ خصوصی شغف تھا۔آپ کی مثالی لائبریری بیت الحکمت اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ان کی رحلت سے ہم ایک مدبر' مشفق اور ممتاز عالم دین سے محروم ہوئے ہیں۔خصوصاً جامعہ سلفیہ کے ساتھ ان کی دلی اور قلبی وابستگی شک وشبہ سے بالا تھی۔آپ اپنے آپ کو جامعہ سلفیہ کا رکن شمار کرتے۔اور تمام مصروفیات ترک کر کے جامعہ کی تقریبات کو رونق بخشتے تھے۔دینی' تعلیمی اداروں میں آپ کا تعارف جامعہ سلفیہ کی بدولت ہوا۔جس پر ہمیشہ سپاس تشکر پیش کرتے تھے۔اجلاس میں ان کی رحلت پر دلی تعزیت اور تمام لواحقین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا منفرد اعزاز

نہایت مسرت وانبساط کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ مرکز المودہ ڈیرہ غازی خاں کے زیر اہتمام آل پاکستان مقابلہ حفظ القرآن میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے طالب علم حامد یونس نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اور عمرے کے ٹکٹ کے حقدار ٹھہرے۔ اس سے قبل بھی جامعہ سلفیہ کے طلبہ نے دو مرتبہ یہ اعزاز حاصل کیا۔ اس طرح تیسری مرتبہ جامعہ کے طالب علم نے یہ مقابلہ جیت کر جامعہ کو منفرد اعزاز سے نوازا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ طالب علم موصوف کو عالم باعمل بنائے۔ اور مرکز المودہ کے مدیر ڈاکٹر حافظ عبدالکریم کو بھی اس کی بہتر جزا دے۔ جنہوں نے طلبہ کے درمیان مقابلے کی فضا پیدا کی۔ جامعہ کے اساتذہ کرام مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کاوشوں سے موصوف نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ پرنسپل جامعہ محمد یسین ظفر نے خصوصی طور پر حامد یونس اور اس کے والدین کو مبارک باد دی۔ اور روشن مستقبل کی دعا کی۔

دارالسلام نے حمد و مدح کے دو والیم ریلیز کر دیے والیم 18 نامور شعراء کے کلام پر مشتمل ہیں

کتاب وسنت کی اشاعت اور اسلامی تہذیب واقدار کے عالمی ادارہ دارالسلام نے والیم نمبر ایک حمد و مدح کی بے مثال کامیابی کے بعد حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل دو والیم ریلیز کر دیئے پہلا والیم حمید ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو کہ مشہور شعراء عاصی کرنالی' یعقوب' پرواز' امین گیلانی' اعجاز رحمانی' جسٹس الیاس' سہیل اعظم' جسٹس تقی عثمانی' علیم ناصری اور نعیم صدیقی کے کلام پر مشتمل ہے دوسرا والیم کریم ومکرم مشہور شعراء غلام مصطفیٰ مجددی' خالد بزمی' عبدالکریم مسلم' امیر مینائی' حنیف نازش' احسن عزیز اور مولانا داؤد راز کے کلام پر مشتمل ہے۔ آواز ننھے بچے عبدالاعلیٰ بن حافظ عبدالعظیم اور تشکیل جعفر طیار کی ہے۔ والیم دارالسلام کے جدید ترین ڈیجیٹل سٹوڈیو میں تیار کیا گیا ہے جو کہ 36 لوئر مال روڈ' اقراء غزنی سٹریٹ اردو بازار' Y-260 بلاک کمرشل ایریا فیز تھری ڈیفنس لاہور F-8 مرکز اسلام آباد مین طارق روڈ کراچی سے دستیاب ہے۔ فون نمبر

042-37240024/37232400/ 0322-8484569

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن کو صدمہ

تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن کی سات سالہ نواسی اچانک رحلت کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جامعہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ میاں نعیم الرحمٰن کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ بچی کو ذخیرہ آخرت بنائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے (ادارہ)

اللہ تعالیٰ نے صرف دوسروں کی جان لینے ہی کو ممنوع قرار نہیں دیا بلکہ انسان کو خود اپنی جان ہلاکت میں نہ ڈالنے کا حکم بھی دیا ہے۔اور اس طرح خودکشی کا راستہ بند کر دیا گیا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا؛(**ولا تقتلوا انفسکم**) (سورہ النساء۲۹) کہ اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔''

لیکن افسوس صد افسوس کہ آج ہمارے اسلامی معاشرہ میں انسانی قتل کو جرم نہیں سمجھا جاتا۔روزانہ کئی درجن انسانوں کو قتل کر دیا جاتا ہے۔کہیں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے نام پر مسلمانوں کو قتل کیا جا رہا ہے اور کہیں خودکش حملوں کے ذریعے بے گناہ لوگوں کو زندگی سے محروم کیا جاتا ہے۔حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں انسانی جان کی حرمت کے بارے میں فرمایا تھا(**الا ان دماء کم واموالکم و اعراضکم حرام علیکم کحرمة یومکم هذا...... الخ**) لوگو! آگاہ رہو کہ تمہارے خون،مال اور عزتیں ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئی ہیں ہمیشہ کے لیے ان چیزوں کی حرمت ایسی ہی ہے جیسے آج تمہارے اس دن کے (حج) اور اس ماہ مبارک (ذوالحج) کی حرمت اس شہر (مکہ) میں ہے۔خبردار ایسا نہ ہو کہ تم میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو اور کفار کے زمرے میں شامل ہو جاؤ'' (صحیح بخاری،کتاب المغازی باب حجۃ الوداع۔حدیث:۴۴۰۶)

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمارے معاشرے کو امن وسکون کا گہوارہ بنا دے تا کہ ہر ایک کی جان اور عزت وآبرو محفوظ ہو سکے۔

واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم وقال ؛ یاایها الذین آمنوا کلوا من طیبات مارزقنا کم ثم ذکر الرجل یطیل السفر اشعث اغبر، و مطعمه حرام و ملبسه حرام و غذی بالحرام یمدیدیه الی السماء یا رب یارب فانی یستجاب لذلک (رواہ مسلم)

ترجمہ؛حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔بے شک اللہ کی ذات پاک ہے اور پاکیزہ مال ہی کو قبول فرماتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے جو رسولوں کو حکم دیا ہے وہی تمام مومنوں کو بھی دیا ہے چنانچہ فرمایا اے رسولو! تم پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔اور نیک اعمال کرو۔بے شک میں تمہارے اعمال کو جاننے والا ہوں۔اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا؛ اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ۔جو ہم نے تم کو دی ہیں۔پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے۔پراگندہ حال،غبار آلود اپنے دونوں ہاتھ آسمانوں کی طرف اٹھائے ہوئے کہتا ہے کہ اے میرے رب،اے میرے رب (گریہ زاری اور تضرع زاری سے اللہ کے ہاں دعائیں کرتا ہے) لیکن اس کا کھانا حرام ہے پینا حرام ہے اس کا لباس حرام ہے حرام مال ہی سے اس کی پرورش ہوئی ہے تو اس کی دعا کس طرح قبول کی جائے گی۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں رزق حلال کما کر کھانے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہمارا حج اور دیگر عبادات اور دعائیں اللہ کے ہاں قبول ہوں۔آمین

ضروری اعلان [illegible]

[illegible]